السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ایک شخص زنا کرے اور وہ شادی شدہ ہو تو کیا اس کی بیوی اس پر حرام ہو جاتی ہے...؟ (ساری۔غ۔القصیم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان میں سے کوئی بھی ایک دوسرے پر حرام نہیں ہوتا اور ان سب کے لیے اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ لازمی ہے اور توبہ سچی ہو پھر اس کے بعد ایمان صادق اور نیک اعمال کیے جائیں۔ سچی توبہ صرف اس صورت میں ہوگی کہ توبہ کرنے والا وہ گناہ مطلقاً چھوڑ دے۔ گزشتہ فعل پر نادم ہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے، اسے بزرگ سمجھتے ہوئے، اس کے ثواب کی امید رکھتے ہوئے اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہوئے آئندہ وہ کام کبھی نہ کرنے کا پختہ عزم کرے... ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ۝

(اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کے حضور سچی توبہ کرو۔ '' (طٰہ: ۸۲ ''

نیز فرمایا:

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

(اور اے ایمان والو! سب کے سب اللہ کے حضور توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ '' (النور: ۳۱ ''

اور زنا بہت بڑی حرام چیز اور بڑے بڑے گناہوں سے ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مشرکوں کو، ناحق قتل کرنے والوں کو اور زانیوں کو ان کے ان بڑے بڑے جرائم اور قبیح افعال کی وجہ سے قیامت کے دن دگنے عذاب اور جہنم میں ہمیشہ ذلیل وخوار ہو کر رہنے کی وعید سنائی ہے۔ جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے:

إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ۝ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۝

اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو اللہ نے مار ڈالنا حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق سے۔ نہ ہی بدکاری کرتے ہیں اور جو ایسے کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا '' (ہوگا۔ قیامت کے دن عذاب اس کے لیے دگنا کر دیا جائے گا اور وہ اس میں ہمیشہ ذلیل ہو کر رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کیے۔ '' (الفرقان: ۶۸۔۷۰

لہٰذا ہر مسلمان مرد اور عورت پر واجب ہے کہ وہ اس عظیم بے حیائی اور اس کے وسائل سے ممکنہ حد تک بچے اور گزشتہ افعال پر سچی توبہ کرنے میں جلدی کرے۔ اور اللہ تعالیٰ سچی توبہ کرنے والوں کو معاف فرماتے اور انہیں بخش دیتے ہیں... اور توفیق دینے والا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول-صفحہ 173

محدث فتویٰ